نمازوں کے اَوْقات

اور ان کی حکمتیں

28 March-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

28مارچ،2025ء(بمطابق:27رمضان شریف،1446ھ)
کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

نمازوں کے اَوقات اور ان کی حکمتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....گناہ پتوں کی طرح جھڑ جاتے ہیں صفحہ:6
✿....5 نمازوں کا ذکر قرآن کریم میں صفحہ:8
✿....بے نمازی کی 3 شامتیں صفحہ:17
✿....دُنیا کا سب سے پہلا اَلَارم صفحہ:19

پیشکش
اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَّة
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعین عطّار، قسط:2، صفحہ:38، حدیثِ پاک نمبر 38 ہے:

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَکْثَرُکُمْ اَزْوَاجًا فِی الْجَنَّۃِ اَکْثَرُکُمْ صَلَاۃً عَلَیَّ

ترجمہ: جنّت میں سب سے زیادہ حُوریں اُس شخص کو ملیں گی جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہو گا۔[1]

عاصیو جُرم کی دوا ہے درود | کیا دوا عینِ کیمیا ہے درود
حشر کی تیرگی سیاہی میں | نور ہے، شمع پُرضیا ہے درود
چھوڑیو مَت درود کو کافی | راہِ جنّت کا رہنما ہے درود[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[3]

---

1 ...افضل الصلوات للنبہانی، صفحہ:25۔

2 ...کافی کی نعت، صفحہ:39۔

3 ...بخاری، کتاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلْوَداع اَلْوَداع ماہِ رمضان...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ ہی دِن پہلے کی بات ہے، عاشقانِ رمضان مُنْتَظِر تھے کہ **رمضان شریف** آنے والا ہے ❁ **رمضان شریف** کی تیاری کی جارہی تھی ❁ اپنا وقت نیکیوں میں گزارنے والے خوش نصیب عاشقانِ رمضان اپنا شیڈول بنارہے تھے کہ **رمضان شریف** کیسے گزارنا ہے؟ اس کے لئے پیشگی اَہداف بنائے جارہے تھے ❁ عاشقانِ رمضان کے دِل بے تاب تھے ❁ پھر اللہ پاک کے کرم سے، اس کے فضل سے ایک دِن آیا ❁ رُوح کو مہکانے والی ایک آواز کانوں میں پڑی: مبارک ہو...!! ماہِ رمضان کا چاند نظر آگیا ہے ❁ یہ اِعْلان سُنتے ہی دِل خوشی سے مچل گئے ❁ مسجدوں میں بہار آگئی ❁ تِلاوت کے شوقین تِلاوتِ قرآن میں مَصرُوف ہوئے ❁ سَحر و افطار میں رونقیں لگنے لگیں ❁ دیکھتے ہی دیکھتے عشرۂ رحمت اپنی برکتیں لُٹاتا ہوا تشریف لے گیا ❁ پھر عشرۂ مغفرت شروع ہوا ❁ خوش نصیبوں کو رَبِّ رحمٰن ورحیم کی بارگاہ سے بخشش کی خیرات ملی ❁ **رمضان شریف** کے قدردانوں نے عشرۂ مغفرت کی برکات حاصِل کیں ❁ پھر جلد ہی عشرۂ مغفرت بھی رُخصت ہوا ❁ اس کے ساتھ ہی جہنّم سے آزادی کا عشرہ آگیا ❁ اِعتکاف کرنے والے جُوق دَرجُوق مسجدوں کی طرف بڑھ گئے ❁ اِعتکاف کی رونقیں لگ گئیں ❁ آہ! اب ماہِ رمضان کا یہ آخری عشرہ بھی اختتام کی طرف

بڑھ رہا ہے، آہ! صد آہ! عنقریب، بس چند ہی دِن بعد ماہِ رمضان ہم سے رُخصت ہو جائے گا۔

آہ! رمضان اب جا رہا ہے | ہائے تڑپا کے رمضاں چلا ہے
ٹکڑے ٹکڑے مرا دِل ہوا ہے | ہائے تڑپا کے رمضاں چلا ہے
جلد رخصت کا وقت آ گیا ہے | ہائے تڑپا کے رمضاں چلا ہے
سب کو روتا ہوا چھوڑتا ہے | ہائے تڑپا کے رمضاں چلا ہے (1)

باقی زندگی اَنمول ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ماہِ رمضان کے کچھ دِن باقی ہیں، ہمیں چاہئے کہ انہیں غنیمت جانیں، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا بڑا پیارا فرمان ہے کہ بَقِيَّةُ عُمْرِ الرَّجُلِ لَا ثَمَنَ لَهٗ یعنی آدمی کی جو باقی زندگی ہے، وہ اَنمول ہے۔(2)

واقعی یہ حقیقت ہے، جو لمحات گزر چکے، وہ تو گزر گئے، اب کبھی پلٹ کر نہیں آئیں گے، جو لمحات ہمیں میسر ہیں، یہ انمول ہیں، ہمیں چاہئے کہ ان سے فائدہ اُٹھائیں، آیندہ ماہِ رَمضَان ہم دیکھ پائیں گے یا نہیں، یہ تو ہم نہیں جانتے، لِہٰذا یہ جو چند دِن رہ گئے ہیں، ان میں خُوب دِل لگا کر نیکیاں کر لیں، اب ایک ایک منٹ قیمتی ہے، ایک لمحہ بھی ضائع کئے بغیر زیادہ سے زیادہ برکتیں لُوٹ لیں۔ ابھی ہمارے پاس ایک طاق رات یعنی آج جو رات آئے گی، 29 وِیں رات باقی ہے ❁ پھر اس کے بعد لَيْلَةُ الْجَائِزَه (یعنی عید کی چاند رات) بھی آنی ہے ❁ وہ عظیم رات کہ پُورے ماہِ رمضان میں جتنوں کی مغفرت ہوتی ہے، ان کی مجموعی تعداد کے برابر لوگوں کی مغفرت اس ایک رات میں کر دی جاتی ہے۔(3) یعنی ہمارے لئے مواقع ہی

(1)...وسائل بخشش، صفحہ:683۔
(2)...الزہد الکبیر للبیہقی، صفحہ:295، رقم:779۔
(3)...شُعَبُ الْاِیمان، باب الصیام، فضائل شہر رمضان، جلد:3، صفحہ:304، حدیث:3606 ملخصًا۔

مواقع ہیں، بس ہمیں قَدر نصیب ہو جائے۔ ہم ان قیمتی لمحات سے صحیح معنوں میں فائدہ اُٹھانے میں کامیاب ہو جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

رمضان کی یادگار محفوظ رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! دُنیا کا دستور ہے کہ جب کوئی پیارا ہم سے جُدا ہوتا ہے تو ہم اس کی کوئی یادگار اپنے پاس محفوظ رکھتے ہیں۔ اب ہمارا انتہائی پیارا، بہت محبوب مہینا، رَبّ کا مہمان ماہِ رمضان جُدا ہو رہا ہے، ہمیں چاہئے کہ ہم اس کی یادگار اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ **رمضان شریف کی یادگار کیا ہے؟ 5 وقت مسجد کی حاضری...!!** ویسے تو ظاہِر سی بات ہے کہ نَماز صِرْف رمضان ہی میں نہیں بلکہ سارا سال ہی فرض ہے، مگر ہمارے ہاں بہت افسوسناک صُورتِ حال ہے، **رمضان شریف** کے تشریف لاتے ہی مسجد خُوب آباد ہو جاتی ہیں مگر جیسے ہی **رمضان شریف** رُخصت ہوتا ہے، چاند رات کی عشا کی نَماز ہی میں مسجدیں خالی خالی نظر آنے لگتی ہیں۔ اِلْتِجا ہے: ماہِ رمضان کی یادگار کے طَور پر ہی سہی ہم نَماز کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنا لیں، ماہِ رمضان کی عزّت کی نِیّت سے، اس مہمان کی یادگار کے طَور پر ہم پکّے نَمازی بن جائیں، روزانہ نماز پڑھیں، 5 کی 5 ادا کریں بلکہ مسجد میں جماعتِ اُولیٰ کے ساتھ نَماز پڑھنے کی پکّی عادَت اپنا لیں۔ کاش! صد کروڑ کاش! مسلمانوں کا بچہ بچہ سچّا پکّا نَمازی بن جائے۔ اے کاش! ہمارا یہ ذہن بن جائے کہ **ساری نمازیں سارا سال**، آیئے! مل کر اِس کا عزم کرتے ہیں "**ساری نمازیں سارا سال**"

ہر عبادت سے برتر عبادت نماز
ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
یا خُدا تجھ سے عطار کی ہے دُعا!
مصطفےٰ کی پڑھے ساری اُمّت نماز

یا اللہ پاک! ہمیں پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ

خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

گُناہ پتوں کی طرح جھڑ جاتے ہیں

حضرت ابو عثمان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں صحابیِ رسول حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے کھڑا تھا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اس درخت کی ایک خشک ٹہنی کو پکڑا اور اسے ہِلایا۔ ٹہنی خشک تھی، پتّے بھی سوکھے ہوئے تھے، چنانچہ ہِلانے سے اس کے پتّے جھڑ گئے۔ آپ نے فرمایا: اے ابو عثمان! کیا مجھ سے نہیں پوچھو گے کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے عرض کیا: ارشاد فرما دیجئے! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا: ایک مرتبہ میں سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایک درخت کے نیچے کھڑا تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسی طرح کیا، اُس درخت کی ایک خشک ٹہنی کو پکڑ کر ہِلایا، یہاں تک کہ اس کے پتّے جھڑ گئے، پھر فرمایا: اے سلمان! کیا مجھ سے نہیں پوچھو گے کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرما دیجئے! ایسا کیوں کیا؟ فرمایا: بیشک جب مسلمان اچھی طرح وُضو کرتا اور پانچ نمازیں ادا کرتا ہے تو اس کے گُناہ اس طرح جھڑتے ہیں، جس طرح یہ پتّے جھڑ گئے ہیں۔[1]

میرے نبی کی آنکھوں کی راحت نماز ہے	کوثر ہے، دل کا چین ہے جنت نماز ہے
کرتے رہو وضو تو یہ جھڑتے رہیں گناہ	پاکیزگیِ جاں کی علامت نماز ہے
نیکی سے روکتی ہیں بری عادتیں ہمیں	اور جو گناہ سے روکے وہ عادت نماز ہے

نَماز کس پر فرض ہے؟

اے خوش نصیب عاشقانِ نَماز! نماز ہم گنہگاروں کے لئے بہت بڑی نعمت ہے ❁ میرے

1 ...مسند احمد، جلد: 9، صفحہ: 611، حدیث: 24350۔

آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نَمازِ پنج گانہ (یعنی 5 وقت کی نَمازیں) اللہ پاک کی وہ نعمتِ عظمٰی (عظیمُ الشّان نعمت) ہے کہ اس نے اپنے کرمِ عظیم سے خاص ہم کو عطا فرمائی، ہم سے پہلے کسی اُمّت کو نہ ملی[1] ❁ یاد رکھئے! ہر مسلمان عاقِل بالغ مرد و عورت پر روزانہ 5 وقت کی نَماز فرض ہے۔ اِس کی فرضیت (یعنی فرض ہونے) کا اِنکار کفر ہے۔ جو جان بوجھ کر ایک نَماز ترک کرے، وہ فاسِق سخت گناہ گار اور عذابِ نار کا حق دار ہے۔[2]

جنت اے بے نَمازیو! کس طرح پاؤ گے؟ | ناراض رب ہوا تو جہنم میں جاؤ گے

نَماز کے مختصر فضائل

امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی بڑی ہی پیاری کتاب ہے: **فیضانِ نماز**۔ اس میں امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مختلف اَحادیث و رِوَایات کے مطابِق نماز کے فضائل بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ❁ اللہ پاک کی خوشنودی کا سبب نَماز ہے ❁ مکی مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک نَماز ہے ❁ اَنبیائے کرام علیہمُ السّلام کی سنّت نَماز ہے ❁ نَماز اندھیری قبر کا چَراغ ہے ❁ نَماز عذابِ قبر سے بچاتی ہے ❁ نَماز قیامت کی دھوپ میں سایہ ہے ❁ نَماز پُل صراط کے لئے آسانی ہے ❁ نَماز نور ہے ❁ نَماز جنت کی کُنجی ہے ❁ نَماز جہنم کے عذاب سے بچاتی ہے ❁ نَماز سے رَحمت نازل ہوتی ہے ❁ اللہ پاک بروزِ محشر نَمازی سے راضی ہو گا ❁ نَماز دین کا ستون ہے ❁ نَماز سے گناہ مُعاف ہوتے ہیں ❁ نَماز دُعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے ❁ نَماز بیماریوں سے بچاتی ہے ❁ نَماز سے بدن کو راحت ملتی ہے ❁ نَماز سے روزی میں بَرَکت ہوتی ہے ❁ نَماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے ❁ نَماز شیطان کو ناپسند

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:5، صفحہ:43۔

2 ... فیضانِ نماز، صفحہ:8۔

ہے ❁ نَماز قبر کے اندھیرے میں تنہائی کی ساتھی ہے ❁ نَماز نیکیوں کے پلڑے کو وزنی بنادیتی ہے ❁ نَماز مومن کی معراج ہے ❁ نَماز کا وقت پر ادا کرنا تمام اعمال سے افضل ہے ❁ نَمازی کے لئے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اُسے بَروزِ قیامت اللہ پاک کا دیدار ہو گا۔(1)

ہر عبادت سے بَرتر عبادت نَماز
ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نَماز
قلبِ غمگیں کا سامانِ فَرحت نَماز
ہے مریضوں کو پیغامِ صِحّت نَماز
نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ
ربّ سے دلوائے گی تم کو جنت نَماز(2)

نماز وقت مقرر میں فرض ہے

پیارے اسلامی بھائیو! نماز ہم پر وقت مقرر میں فرض ہے۔ پارہ: 5، سورۂ نساء، آیت: 103 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۝۱۰۳

تَرجمہ کنزُالعِرفان: بےشک نماز مسلمانوں پر مقررہ وقت میں فرض ہے۔

تفسیر **صراط الجنان میں ہے:** (معلوم ہوا) نماز کے اوقات مقرّر ہیں، لہٰذا لازم ہے کہ ان اوقات کی رعایت کی جائے۔(3)

5 نمازوں کا ذِکر قرآنِ کریم میں

بعض لوگ یہ سُوال پوچھا کرتے ہیں کہ کیا قرآنِ کریم میں پانچوں نمازوں اور ان کے وقتوں کا ذِکر موجود ہے؟ یہ سُوال ایک مرتبہ سُلطانُ الْمُفَسِّرِیْن، حضرت عبد اللہ بن عبّاس

---

1 ...فیضانِ نَماز، صفحہ: 10-11۔
2 ...وسائلِ فِردَوس، صفحہ: 22۔
3 ...صراط الجنان، پارہ: 5، سورۃ النساء، زیر آیت: 103، جلد: 2، صفحہ: 292۔

رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے بھی پوچھا گیا تھا۔ کسی نے عرض کیا: کیا قرآنِ کریم میں 5 نمازوں کے وقت بیان کئے گئے ہیں؟ فرمایا: ہاں! قرآنِ کریم کی دو آیات میں پانچ کی پانچ نمازوں کے وقت جمع کر دیئے گئے ہیں۔ پھر آپ نے پارہ: 21، سورۂ رُوم کی آیت: 17 اور 18 تِلاوت فرمائی:

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو اللہ کی پاکی بیان کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو اور اسی کے لئے تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور اس وقت جب دِن کا کچھ حصّہ باقی ہو اور جب تم دوپہر کرو!

پھر حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما نے فرمایا: (اس آیت میں تسبیح سے مراد نماز ہے اور) ❁ شام کی تسبیح سے مراد **نمازِ مغرب اور عشا** ہے ❁ صبح کی تسبیح سے مراد **نمازِ فجر** ہے ❁ جب دِن کا کچھ حصّہ باقی ہو، اس وقت کی تسبیح سے مراد **نمازِ عصر** ہے اور ❁ دوپہر کی تسبیح سے مراد **ظہر کی نماز** ہے۔[1]

حالتِ جنگ میں بھی نماز کی اہمیت

پتا چلا؛ نمازوں کے اَوقات مُقرّر ہیں اور ہر نماز کو اس کے مُقرّر وقت ہی میں پڑھنا لازم اور ضروری ہے۔ ایک بھی نماز کا وقت گزار دینا یعنی نماز قضا کر دینا بہت سخت گناہ ہے۔[2] بندے کو کیسی ہی مجبوری ہو، جب تک شریعت اجازت نہ دے، نماز کو اس کے وقت سے ہٹانا، مثلاً یہ سوچنا کہ ابھی مَصرُوف ہوں، ظہر کی نماز عصر کے وقت پڑھ لوں گا، مغرب کی نماز عشا کے وقت پڑھ لوں گا، یہ انداز ہر گز ہر گز جائِز نہیں ہے۔

1... تفسیر طبری، پارہ: 21، سورۂ روم، زیر آیت: 17-18، جلد: 10، صفحہ: 174، رقم: 27923۔
2... بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 700، حصّہ: 4 ملتقطاً۔

ایک مرتبہ جنگ کا موقع تھا، غیر مسلموں نے آپس میں سازش رچائی کہ عصر کا وقت ہونے والا ہے، مسلمانوں کو نماز بہت پیاری ہے، یہ نماز پڑھیں گے، اس وقت ہم اُن پر حملہ کریں گے۔ یہ انہوں نے سازش کی، ادھر اللہ پاک نے حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام کو بھیج دیا، پانچویں سپارے کی آیات نازِل ہوئیں، اس میں اللہ پاک نے نمازِ خوف کا پُورا طریقہ بتایا کہ جب ایسا مُعَاملہ آجائے، اس وقت 2 گروہوں میں بٹ جاؤ! ایک گروہ جماعت میں شامِل ہو، امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھے، دوسرا گروہ دشمن کے مقابلے پر رہے، پِھر پہلا گروہ دُشمن کے مقابلے پر آئے اور دوسرا امام کے ساتھ جماعت میں شامِل ہو، [1] یہ ایک پُورا طریقہ ہے جو قرآنِ کریم میں تفصیل کے ساتھ بتایا گیا، یہاں سے آپ اندازہ لگائیے کہ نماز کو اس کے وقت کے اندر ہی پڑھنا کتنا ضروری ہے۔ حالتِ جنگ میں بھی ظہر اور عصر یا مغرب اور عشا مِلا کر پڑھنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

پتا چلا؛ چاہے کیسی ہی مَجْبُوری ہو ❁ سَر میں دَرْد ہو یا بُخار چڑھ جائے ❁ ڈاکٹر سے ملنا ہو یا ضروری شاپنگ کرنی ہو ❁ عِیْد ہو یا تہوار ہوں ❁ شادِی ہو یا جنازے میں شرکت ❁ افطار پارٹی ہو یا سالگرہ کا فنکشن ❁ بَس چھوٹتی ہو یا سَفَر روکنا پڑ رہا ہو، ہر صُورت میں نماز کو اس کے وقت ہی میں پڑھنا لازمی ہے، دُنیا کا ہر کام رُک سکتا ہے مگر جب تک شریعت اجازت نہ دے، تب تک نماز کو اس کے وقت سے ہٹانا ہرگز ہرگز جائِز نہیں ہے۔

نمازِ مغرب میں تاخیر کی تو...

ایک مرتبہ پیر مہر علی شاہ صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ سَفَر پر تھے، کچھ دوست وغیرہ بھی ساتھ تھے، کار میں سَفَر ہو رہا تھا، دورانِ سَفَر نمازِ مغرب کا وقت ہو گیا، پیر صاحِب نے

1 ... مسند ابی یعلیٰ، جلد:2، صفحہ:683، حدیث:1444 خلاصۃً۔

فرمایا: گاڑی روک کر نمازِ مغرب ادا کرلی جائے۔ ایک صاحِب بولے: بس گھر آنے ہی والا ہے، ہم اپنی منزل پر پہنچ کر پڑھ لیں گے۔

حالتِ سَفَر میں چونکہ جماعت واجِب نہیں ہوتی[1] اور وقت کے اندر اندر ہی منزل پر پہنچ بھی جانا تھا، چنانچہ یہی طے ہوا کہ منزل پر پہنچ کر ہی نماز پڑھ لی جائے گی۔ یہ سوچ کر سَفَر جاری رہا، ابھی کچھ ہی آگے گئے تھے کہ اچانک حادثہ ہوا اور گاڑی اُلٹ گئی۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! جانی نقصان نہ ہوا، سب مَحْفُوظ رہے۔ اس وقت پیر مہر علی شاہ صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: **یہ نماز میں بِلاوجہ تاخیر کا وبال ہے۔**[2]

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی سچّی بات ہے، ہم جن باتوں کو بہانا بنا کر نمازوں میں تاخیر کرتے ہیں، کیا خبر کہ نماز میں تاخیر کے سبب ہمارے کام اٹک جائیں یا کسی آزمائش کا سامنا کرنا پڑ جائے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ جُونہی نماز کا وقت ہوگیا، فوراً نمازِ باجماعت کا اہتمام کریں، پھر اپنے کاموں میں مَصرُوف ہوں، اللہ پاک نے چاہا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نماز کی برکت سے کام پُورے ہوجائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صاحِبِ بہارِ شریعت کا نِرالا جذبہ

صاحِبِ بہارِ شریعت مفتی امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ کا واقعہ ہے، آپ ایک مرتبہ اجمیر شریف میں تھے، شدید بیمار ہوگئے، یہاں تک کہ بے ہوشی طاری ہوگئی، دوپہر سے پہلے بے ہوش ہوئے اور عصر تک بے ہوش ہی رہے۔ حافِظِ مِلّت علّامہ عبد العزیز رحمۃُ اللہِ

1 …در مختار، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ، صفحہ:76 ماخوذاً۔
2 …مہرِ منیر، صفحہ:325۔

علیہ خدمت کے لئے حاضِر تھے، مفتی امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ کو جب ہوش آیا تو سب سے پہلے یہی پوچھا: ظہر کا وقت ہے یا نہیں؟ عَرض کی گئی: ظہر کا وقت تو ختم ہو گیا۔ یہ سُن کر اتنی تکلیف ہوئی کہ آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ حافِظِ ملّت رحمۃُ اللہِ علیہ نے عرض کیا: کیا حضور کو کہیں درد ہے؟ فرمایا: (بہت بڑی تکلیف ہے کہ) ظہر کی نماز قضا ہو گئی۔ عرض کیا: آپ بیہوش تھے اور بیہوشی میں قضا ہوئی نماز پر پکڑ نہیں ہے۔ (ظاہِر ہے بیہوش بندہ نماز پڑھنے کی طاقت ہی نہیں رکھتا تو قضا ہونا اس کے اختیار میں نہیں ہے، لہٰذا پکڑ بھی نہیں ہے) مگر نیک لوگوں کی نِرالی ہی شانیں ہیں، آپ نے تڑپ کر فرمایا: آپ پکڑ ہونے (یا نہ ہونے) کی بات کرتے ہیں، وقتِ مقرّرہ پر دربارِ اِلٰہی میں حاضِری سے تو محروم رہا۔[1]

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت | ہو توفیق ایسی عطا یااِلٰہی!
میں پڑھتا رہوں سنّتیں وقت ہی پر | ہوں سارے نوافل ادا یااِلٰہی![2]

معرفت کے دروازے کھلنے کا وقت

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ نمازوں سے محبّت کریں، ہماری مجبوریاں اپنی جگہ البتہ شریعت نے نماز کا جو وقت مقرر کر دیا ہے، اس کی بھی اپنی اہمیت و فضیلت ہے، بارگاہِ اِلٰہی میں حاضِری کے مقرر وقت ہی میں ہماری حاضِری ہو جائے، ہم ایک وقت کی حاضِری سے بھی محروم نہ رہیں، اس کی بھرپُور کوشش جاری رکھنی چاہئے۔

علمائے کرام فرماتے ہیں: جس طرح کھانے کا ایک وقت ہوتا ہے، اگر بے وقت کھانا کھایا جائے تو بدن کو طاقت دینے کی بجائے الٹا بیمار کر دیتا ہے، اسی طرح دِل (کی خوراک یعنی

1 ...تذکرہ صدر الشریعہ، صفحہ:30 ملخصاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:102۔

اس) پر، معرفت کے دروازے کھلنے کا بھی ایک خاص وقت ہوتا ہے اور 5 نمازیں جو فرض ہیں، یہ عین اُن اَوْقات ہی میں فرض ہیں، جب دِل پر انوار و تجلیات برستے ہیں۔ لہٰذا جنگ ہو یا امن ہو، سفر ہو یا گھر ہو، ہر حالت میں ان اَوْقات کا لحاظ رکھنے، نمازیں ان اَوْقات ہی میں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔[1]

معلوم ہوا؛ معرفت کے دروازے کھلنے کے اوقات مقرر ہیں، اس کے عِلاوہ اور وقت میں وہ دروازے نہیں کھلیں گے، لہٰذا ضروری ہے کہ ہم ہر نماز کو اس کے مقرّر وقت کے اندر ہی ادا کیا کریں۔

سب نمازیں ایک ہی وقت میں کیوں نہ رکھی گئیں

مشہور مُفَسِّر قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ کی خِدْمت میں سُوال ہوا: 5 نمازوں کے یہی اَوقات کیوں مقرّر ہوئے ہیں (یہ بھی تو ہو سکتا تھا کہ پانچ کی پانچ نمازیں دِن میں ایک ہی مرتبہ پڑھ کر فارِغ ہوتے، پھر آرام سے دُوسرے کاموں میں لگے رہتے)۔

مفتی صاحِب نے اس کا جو جواب دیا، اسے میں اپنے لفظوں میں کچھ وضاحت کے ساتھ آپ کے سامنے رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا: نمازوں کے الگ الگ اَوْقات مقرّر کرنے میں حکمت یہ ہے کہ اس طرح مؤمن کی ہر حالت اللہ پاک کے ذِکْر سے شروع ہوتی ہے، 24 گھنٹوں میں انسان کی پانچ حالتیں ہیں ❁ صبح کے وقت دِن کی ابتدا ہے، گویا نئی زندگی ملی، لہٰذا حکم ہوا؛ پہلے نماز پڑھ کر دِن کی ابتدا ہونے، نئی زندگی نصیب ہونے پر اللہ پاک کا شکر ادا کرو! دِن کی ابتدا ذِکْرِ اِلٰہی سے کرو! ابتدا اچھی ہو گی تو اُمّید ہے کہ انتہا بھی اچھی ہو جائے گی ❁ پھر آدمی کام کاج میں مَصْرُوف ہو جاتا ہے، دوپہر کے وقت دِن کے دوسرے حصّے کی

---

1 ... تفسیر نظمُ الدُّرَر، پارہ:5، سورۃ النساء، زیر آیت:103، جلد:2، صفحہ:310 خلاصۃً۔

ابتدا ہوتی ہے، لہٰذا حکم ہوا کہ کام کاج سے کچھ وقفہ کرو! نمازِ ظہر ادا کر لو! پہلے جو دِن گزرا، اس کا شکر ادا ہو جائے گا اور دِن کے دوسرے حصّے کی ابتدا اللہ پاک کے ذِکْر سے ہو جائے گی ۞ عصر کے وقت دِن اپنے اختتام کے قریب پہنچ گیا، اس وقت تجارت اور کام کاج کرنے والے کام سمیٹنے کی تیاری شروع کر دیتے ہیں اور یہ وقت تجارت کے خُوب فروغ کا وقت ہوتا ہے، لوگ کام کاج سے فارِغ ہو کر ضروریات کی خریداری کرتے ہیں، لہٰذا حکم ہوا: نمازِ عصر پڑھ کر دِن بھر کی تجارت اور کام کاج کا شکر بھی ادا کرو! اور دِن کا اختتام اچھا کر لو ۞ سُورج ڈوبنے سے دِن کا اختتام ہوا، رات کی ابتدا ہو گئی، لہٰذا دِن بھر کا شکر کرنے اور رات کی ابتدا اچھی کرنے کے لئے نماز کا حکم ہوا ۞ پھر رات خوب چھا گئی، اب سونے کا وقت ہوا چاہتا ہے، نیند جو ایک طرح کی موت ہے، اس کی ابتدا ہو رہی ہے، لہٰذا حکم ہوا: عشاء کی نماز پڑھ کر سو جاؤ! کہ شاید یہ آخری نیند ہو، اگر ایسا ہوا تو زندگی کا اختتام اچھا ہو جائے گا، اگر یہ آخری نیند نہ ہوئی تو رات اچھی گزر جائے گی، صبح تازہ دَم اُٹھنا نصیب ہو گا۔ (1)

5 نمازوں کے الگ الگ فضائل

حضرت کعبُ الاحبار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے توریت شریف کے کسی مقام میں پڑھا (اللہ پاک فرماتا ہے): ۞ اے موسیٰ! فجر کی 2 رَکعتیں احمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم) اور اس کی اُمت ادا کرے گی، جو انہیں پڑھے گا اُس دن رات کے سارے گناہ اُس کے بخش دوں گا اور وہ میرے ذمے میں ہو گا ۞ اے موسیٰ (علیہ السّلام)! ظہر کی 4 رَکعتیں احمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم) اور اس کی اُمت پڑھے گی انہیں پہلی رَکعت کے بدلے بخش دوں گا اور دوسری کے بدلے ان (کی نیکیوں) کا پلہ بھاری کر دوں گا اور تیسری کے لئے فِرِشتے مقرر کروں گا کہ تسبیح (یعنی اللہ پاک کی

(1)... رسائلِ نعیمیہ، اسرار الاحکام، صفحہ: 283۔

پاکی بیان) کریں گے اور ان کیلئے دعائے مغفِرت کرتے رہیں گے اور چوتھی کے بدلے اُن کیلئے آسمان کے دروازے کھول دوں گا، بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں اُن پر شوق بھری نظر ڈالیں گی ❁ اے موسیٰ (علیہ السّلام)! عصر کی 4 رَکعتیں احمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اور ان کی اُمّت ادا کرے گی تو ساتوں آسمان وزمین میں کوئی فرشتہ باقی نہ بچے گا، سب ہی ان کی مغفرت چاہیں گے اور فرشتے جس کی مغفرت چاہیں میں اُسے ہرگز عذاب نہ دوں گا ❁ اے موسیٰ (علیہ السّلام)! مغرب کی 3 رَکعت ہیں، انہیں احمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اور اس کی اُمت پڑھے گی (تو) آسمان کے سارے دروازے ان کے لئے کھول دوں گا، جس حاجت کا سُوال کریں گے اُسے پورا ہی کر دوں گا ❁ اے موسیٰ (علیہ السّلام)! شفق ڈوب جانے کے وَقت یعنی عشا کی 4 رَکعتیں ہیں، انہیں احمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اور ان کی اُمت ادا کرے گی، وہ دنیا اور اس کی ہر چیز سے اُن کے لئے بہتر ہیں، وہ انہیں گناہوں سے ایسا نکال دیں گی جیسے اپنی ماؤں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ❁ اے موسیٰ (علیہ السّلام)! احمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اور اس کی اُمت، وُضو کریں گے جیسا کہ میرا حکم ہے، میں انہیں پانی کے ٹپکنے والے ہر قطرے کے بدلے زمین و آسمان کی چوڑائی کے برابر جنّت عطا کروں گا ❁ اے موسیٰ (علیہ السّلام)! احمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اور اس کی اُمت، ہر سال ایک ماہ کے روزے رکھیں گے اور وہ ماہِ رَمضان ہے، میں انہیں ہر دن کے روزے کے بدلے جنت میں ایک شہر دوں گا، اس ماہ میں انہیں نفل کے بدلے فرض کا ثواب دوں گا، اس مہینے میں ان کو لَیْلَةُ الْقَدْر دوں گا، جو اس مہینے میں شرمندگی وسچائی سے ایک بار توبہ کرے گا اگر اُسی شب یا اسی مہینے میں مر گیا اُسے 30 شہیدوں کا ثواب عطا فرماؤں گا۔[1]

پڑھتے رہو نماز کہ جنّت میں جاؤ گے | ہوگا وہ تم پہ فضل کہ دیکھے ہی جاؤ گے

---

1 ... تنبیہ الغافلین، فضل امۃ محمّد، صفحہ: 293 ملخصًا۔

پیارے اسلامی بھائیو! پتا چلا؛ 5 نمازوں کے الگ الگ وقت مقرر کرنے کی الگ الگ فضیلتیں اور الگ الگ حکمتیں ہیں، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ان فضیلتوں کو حاصِل کریں، ہر نماز اس کے وقت مقرّر ہی میں ادا کیا کریں، خواہ کیسی ہی مَجْبُوری ہو، ہر مَجْبُوری کو ایک طرف رکھ کر پہلے نماز پڑھیں، پھر دوسرے کاموں میں لگ جایا کریں۔ اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

نماز وقت گزار کر پڑھنے کا وبال

یاد رکھئے! نماز کو اس کے وقت سے ہٹانا یعنی قضا کرنا انتہائی سخت گُناہ ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ (پارہ:16، سورۂ مریم:59)	تَرْجَمۂ کَنزُالْعِرفَان: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا۔

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اس کا یہ معنیٰ نہیں ہے کہ وہ لوگ سِرے سے نماز پڑھتے ہی نہیں تھے بلکہ معنیٰ یہ ہے کہ وہ لوگ نماز کا وقت گزار کر پڑھتے تھے۔[1]

اللہ و رسول کے ذمہ سے بری

اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر نَماز چھوڑی، اُس سے اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ذمہ بری ہو گیا۔[2]

1... تفسیر درمنثور، پارہ:16، سورۂ مریم، زیرِ آیت:59، جلد:5، صفحہ:526۔
2... مسند امام احمد، جلد:11، صفحہ:271، حدیث:28126۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں: جس نے جان بوجھ کر ایک وَقت کی نماز چھوڑی ہزاروں سال جہنّم میں رہنے کا حق دار ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اس کی قضا نہ کرلے۔(1)

بے نمازی کی 3 شامتیں

منقول ہے: بروزِ قیامت نَمازوں میں سُستی کرنے والا اِس حال میں آئے گا کہ اُس کے چہرے پر 3 سطریں لکھی ہوں گی: (1): اے الله کا حق برباد کرنے والے! (2): اے الله کے غضب کے ساتھ مخصوص! (3): جس طرح دُنیا میں تُو نے الله پاک کا حق ضائع کیا اِسی طرح آج تُو بھی الله پاک کی رَحمت سے مایوس ہو جا۔(2)

پڑھتے رہو نَماز تو جنت کو پاؤ گے | چھوڑو گے گر نَماز جہنم میں جاؤ گے

شبِ معراج عذاب دیکھا

رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم معراج کی رات ایسے لوگوں کے پاس تشریف لے گئے جن کے سر پتھر سے کچلے جارہے تھے، جب بھی انہیں کچل دیا جاتا وہ پہلے کی طرح دُرُست ہو جاتے اور یہ سلسلہ یوں ہی چلتا رہتا تو آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جن کے سر نماز پڑھنے سے بوجھل (یعنی بھاری) ہو جاتے (یعنی فرض نماز چھوڑ دیتے) تھے۔(3)

پیارے اسلامی بھائیو! ٹھنڈے دِل سے تھوڑا نہیں پورا سوچئے! غور فرمائیے! آج اگر

1... فتاویٰ رضویہ، جلد:9، صفحہ:158 بتصرف قلیل۔
2... الزواجر، الکبیرۃ السابعۃ والسبعون، جلد:1، صفحہ:256۔
3... مسند بزار، جلد:17، صفحہ:5، حدیث:9518۔

سر میں مَعْمولی سی چوٹ لگ جائے تو بندہ تڑپ اُٹھتا ہے بلکہ چوٹ لگنا تو دُور کی بات، سَر میں دَرْد ہی شروع ہو جائے تو نیند اُڑ جاتی ہے، زندگی بے مزہ سی لگنے لگتی ہے۔ پھر سوچئے کہ نمازیں قضا کرنے کی صورت میں اگر ہمارا نازک سر فرشتوں نے پتھر سے کچلنا شروع کر دیا تو ہمارا کیا بنے گا! کاش! کاش! کاش! سارے مسلمان پکے نمازی بن جائیں۔

توفیق دے الٰہی مجھے تو نماز کی | صدقے میں مصطفٰے کے بنے خو نماز کی

جنّت میں داخلہ

سردارِ مکہ، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: اللہ پاک نے دن بھر میں 5 نمازیں فرض کی ہیں، جو بھی ان کو ادا کرے اور ناحق ان کو ضائع نہ کرے تو اللہ پاک کے یہاں اس کے لئے وعدہ ہے کہ اللہ پاک اُسے جنّت میں داخِل کرے گا۔ (1)

نمازوں کے اوقات کا دھیان رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! نماز چونکہ وقت باندھا فرض ہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ نمازوں کے اَوْقات کا دھیان رکھا کریں۔ حضرت ابودَرداء رَضِیَ اللہُ عنہ نے دوستوں سے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں ضَرور قسم کھاؤں گا پھر فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، بے شک اللہ پاک کی بارگاہ میں سب بندوں سے زِیادہ عظمت والے لوگ وہ ہیں جو رات دن سورج اور چاند کا دِھیان رکھتے ہیں۔ دوستوں نے عرض کیا: اے ابودرداء! کیا اِس سے مُؤَذِّن مراد ہیں؟ فرمایا: بلکہ جو بھی مسلمان نماز کے وقت کا خیال رکھتا ہے۔ (2)

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ جو بندہ نمازوں کے اَوْقات کا دھیان رکھتا ہے، اللہ پاک کے

---

1 ...مسند امام احمد، جلد: 9، صفحہ: 325، حدیث: 23334۔

2 ...کتاب الثقات، جلد: 4، صفحہ: 330، حدیث: 4799۔

ہاں اس کی بڑی عزّت ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اس کا خیال کریں، نمازوں کے اَوْقات کی معلومات رکھنا اپنی عادَت میں شامِل کرنا چاہئے، ہمیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ آج کل کس نماز کا وقت کب شروع اور کب ختم ہو رہا ہے ۞ دعوتِ اسلامی کی ایک موبائِل اپلی کیشن ہے: PrayerTime (اوقات الصلاۃ)۔ یہ اپلی کیشن موبائل میں انسٹال کر لیجئے! اس میں پانچوں نمازوں کے اَوْقات اور اس کے عِلاوہ بہت ساری سہولیات دی گئی ہیں، وقتاً فوقتاً اسے دیکھتے رہیں ۞ اسی طرح محلے کی مسجد جہاں ہم نماز پڑھتے ہیں، آفس میں جاتے ہیں تو آفس کے قریب کی مسجد میں جماعت کے اَوْقات کیا ہیں، کونسی نماز کی جماعت کتنے بجے ہوتی ہے، یہ سب کچھ اپنی معلومات میں رکھیں، پھر اسی کے مطابق اپنا جدول ترتیب دِیا کریں۔

دُنیا کا سب سے پہلا اَلَارم

روایات میں ہے: اللہ پاک کے نبی اور ہم سب کے والِدِ محترم حضرت آدم علیہ السّلام جب دُنیا میں تشریف لائے تو اب ظاہِر ہے یہاں کام کاج بھی کرنے ہوتے تھے، حضرت آدم علیہ السّلام کھیتی باڑی کرتے تھے، دُنیا میں نیا نیا قیام تھا، گھڑیاں، الارم وغیرہ وغیرہ کچھ بھی سہولیات اس وقت نہیں تھیں۔ چنانچہ آپ نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: اے اللہ پاک! ایسی صُورت ہو کہ جب نماز کا وقت ہو جائے تو مجھے کسی طرح خبر ہو جائے تاکہ میں سب کام چھوڑ کر نماز میں مَصْرُوف ہو سکوں۔ اس وقت اللہ پاک نے مرغ عطا فرمایا۔ جب نماز کا وقت ہو جاتا تو مُرغ بانگ دے دیا کرتا تھا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! گویا دُنیا کا سب سے پہلا الارم مُرغ ہے اور یہ کس لئے آیا تاکہ حضرت آدم علیہ السّلام کو نمازوں کے اوقات سے خبردار رکھ سکے۔

---

1 ... تاریخ الخمیس، المقدمۃ، جلد: 1، صفحہ: 102-103۔

مُرغے نے جب بانگ دی

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پاس ایک مُرغے نے بانگ دی تو ایک شخص نے کہا: اے اللہ! اس پر لعنت کر۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اِسے لعنت نہ کرو اور بُرا نہ کہو، بے شک یہ نماز کے لئے بلاتا ہے۔[1]

حضرت علامہ کمالُ الدین دَمیری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: **مُرغا نماز کیلئے بلاتا ہے۔** اس کے معنٰی یہ نہیں ہیں کہ جب جب وہ بانگ دیا کرے تو یہ سمجھ لیا جائے کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے بلکہ مُرغے کی فطرت میں یہ بات ہے کہ وہ طلوعِ فجر کے وقت بار بار آواز (یعنی بانگ) دیتا ہے جس کی وجہ سے لوگ نماز کیلئے اُٹھ جاتے ہیں، اور یوں مُرغا نماز کیلئے لوگوں کے جاگنے کا ایک ذریعہ ہے، اس کو مُرادی طور پر **دُعَاءُ الدِّیْکِ اِلَی الصَّلٰوۃِ** (یعنی مُرغا نماز کیلئے بُلاتا ہے) کہا گیا ہے۔ بہر حال وقتِ فجر کے تعلُّق سے اس کی اذان یعنی بانگ کا اعتماد ہرگز نہ کیا جائے کیونکہ اکثر تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ انسانوں کی آہٹ اور چہل پہل سُن کر صبح صادق سے پہلے بھی مُرغے بانگ دینا شروع کر دیتے ہیں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! یکم شوّال شریف (یعنی عید کے دِن) عالَمِ اسلام کی عظیم شخصیت، بہت بڑے عالِمِ دِین، مُحَدِّث، نیک، عبادت گزار، وَلِیِّ کامل حضرت امام محمد بن اسماعیل

---

1 ... معجم کبیر، جلد:5، صفحہ:11، حدیث:9675۔

2 ... حیاۃ الحیوان، جلد:1، صفحہ:479 ملخصاً۔

بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ جنہیں لوگ امام بخاری کے نام سے جانتے ہیں، ان کا عرسِ پاک ہوتا ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ 13 **شوّال شریف** 194 ہجری کو بُخارا میں پیدا ہوئے[1] اور 62 سال کی عمر گزار کر **یکم شوّال شریف** 256 ہجری کو دُنیائے فانی سے رخصت ہوئے۔[2] آپ کا مزار پُرانوار سمرقند کے قریب خَرْتَنْك نامی بستی میں ہے۔[3] امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ نے ساری زِندگی عِلْمِ حدیث کی خوب خدمت کی، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ بڑے عبادت گزار، زَاہِد اور متقی تھے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی وفات کے بعد کافی عرصے تک آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی قبر شریف سے مشک سے بھی زیادہ اچھی خوشبو آتی رہی۔[4]

امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا شوقِ تِلاوت

ایک دِن امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ نماز پڑھ رہے تھے، اس دوران شہد کی مکھی نے آپ کو 17 جگہ ڈنک مارے، نماز پُوری کرنے کے بعد آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: ذرا دیکھو تو کیا چیز ہے جو نماز میں مجھے تکلیف پہنچا رہی تھی؟ شاگردوں نے دیکھا تو آپ کی پیٹھ مبارک 17 جگہ سے سُوجی ہوئی تھی۔ امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ نے شہد کی مکھی کے 17 جگہ ڈنک مارنے کے باوُجود نماز نہ توڑنے کے متعلق فرمایا: میں ایک آیت کی تلاوت کر رہا تھا اور میری یہ خواہش تھی کہ میں یہ آیت پُوری کرلوں۔

امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا معمول تھا کہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ **رمضان شریف** میں ایک قرآنِ پاک نمازِ تراویح میں مکمل فرماتے، پھر نمازِ تہجد میں ہر 3 دِن میں ایک قرآن مکمل

1 ...ہدایۃُ السّارِی، صفحہ: 49۔
2 ...ہدایۃُ السّارِی، صفحہ: 179۔
3 ...ہدایۃُ السّارِی، صفحہ: 177۔
4 ...ہدایۃُ السّارِی، صفحہ: 178۔

کرتے اور سحری سے افطار تک ہر روز ایک قرآن پاک مکمل تلاوت کیا کرتے، یُوں اگر **رمضان شریف** 30 دِن کا ہوتا تو امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ ایک ماہ میں 41 قرآنِ پاک مکمل کرنے میں کامیاب ہو جایا کرتے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی نمازوں اور تلاوت کا ایسا ذوق و شوق نصیب فرمائے۔ ابھی **رمضان شریف** کے ایک یا دو دِن باقی ہیں، جتنی ہو سکے تِلاوت کیجئے! نمازیں پڑھیئے! نوافِل کی کثرت کیجئے! اور امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کو ایصالِ ثواب بھی کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

لیلۃُ الجائِزہ (چاندرات) میں عبادت کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رمضان ہم سے جُدا ہو رہا ہے، ماہِ ذیشان ہمیں چھوڑ کر جارہا ہے، اس ماہِ مبارک کی ہر گھڑی ہی رحمت بھری ہے، اللہ پاک نے جہاں ہمیں لیلۃ القدر جیسی عظیم رات عطا کی وہیں اس مُبارک ماہ کے فوراً بعد لیلۃُ الجائِزہ یعنی انعام کی رات بھی عطا فرمائی ہے ❁ اس رات اللہ پاک اپنی رحمتوں کا نزول فرماتا ہے ❁ یہ مغفرت کی رات ہے ❁ یہ رات اپنے ربّ کی عبادت کرنے کی رات ہے کہ جو بندہ اس رات اللہ پاک کی عبادت کرتا ہے اللہ پاک اس پر جنّت کو واجِب کر دیتا ہے۔[2] ❁ جو بندہ اس رات کو اللہ پاک کی عبادت میں گزارے گا اللہ پاک اس کا دِل مُردَہ نہیں فرمائے گا۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے عیدین (یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ) کی رات طلبِ ثواب کیلئے قیام کیا (نفل نماز پڑھنے کا

---

1 ...ہدایۃُ السَّاری، صفحہ: 70و72۔

2 ...الترغیب والترہیب، کتاب العیدین، الترغیب فی احیاء لیلتی العیدین، صفحہ: 373، حدیث: 2۔

اہتمام کیا)،اُس دن اُس کا دِل نہیں مرے گا، جس دن (لوگوں کے) دِل مرجائیں گے۔[1] تمام عاشقانِ رسول خصوصاً اعتکاف کرنے والوں کو چاہیے کہ یہ رات مسجدوں میں اللہ پاک کی عبادت میں گزاریں کہ حضرت ابراہیم نَخَعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بزرگانِ دین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِم اعتکاف کرنے والے کیلئے اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ عید الفطر کی رات مسجد ہی میں گزاریں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شش عید کے روزں کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! رَمَضان شریف کے بعد شوّال شریف کی آمد آمد ہے۔ خوش نصیب مسلمان اس مہینے میں عید الفطر کے بعد 6 روزے رکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ آیئے ان روزوں کے فضائل سنتے ہیں تاکہ ہمارا یہ روزے رکھنے اور ان کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کا ذہن بنے، چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شَوّال میں روزے رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔[3] جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد شَوّال میں 6 روزے رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے عمر بھر کا روزہ رکھا۔[4] خَلیلِ مِلَّت مفتی محمد خلیل خان برکاتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حَرَج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں 2 روزے اور عید کے دوسرے دن ایک روزہ رکھ لے

1 ... ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب فیمن قام فی لیلتی العیدین، صفحہ:284، حدیث:1782۔
2 ... فیضان رمضان، صفحہ:279، 280۔
3 ... مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فیمن صام... الخ، جلد:3، صفحہ:322، حدیث:5102۔
4 ... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم... الخ، صفحہ:424، حدیث:1164۔

اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔[1]

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ ہزاروں مدارس و جامعات قائم ہو چکے ہیں جن میں لاکھوں طلبا و طالبات دینی تعلیم حاصِل کر رہے ہیں ❁ المدینۃُ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے امّت کو اسلامک لٹریچر فراہم کیا جارہا ہے ❁ سوشل میڈیا کے ذریعے کروڑوں لوگوں کو اسلامی معلومات فراہم کی جارہی ہیں ❁ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی تعلیمات کو عام کیا جا رہا ہے ❁ اور دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کیلئے قائم شعبے ایف جی آر ایف ***FGRF*** کے ذریعے دکھی مسلمانوں کی خدمت کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فطرے کے بستے لگانے کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! جہاں اللہ پاک کی راہ میں خرچ کرنا سعادت مندی اور بڑی نیکی کا کام ہے وہیں چندہ جمع کرنا اور اس کے لئے کوشش کرنا بھی بڑے فائدے سے خالی

1... سنی بہشتی زیور، صفحہ: 347۔

نہیں۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کسی بھی دینی ضرورت کے لئے چندہ کرنا جائز اور سنّت سے ثابِت ہے[1] مزید فرماتے ہیں: (دینی کاموں کے لئے) چندہ جمع کرنا صحیح احادیث سے ثابت ہے، اور نیکی کے کاموں کے لئے چندہ کرنا نیکی کی طرف رہنمائی کرنے کی ہی طرح ہے۔ حدیث پاک میں ہے: جو کارِ خیر (نیکی کے کام) کی راہنمائی کرے اُس کو بھی اُتنا ہی اَجر ملتا ہے جِتنا کارِ خیر (نیکی) کرنے والے کو۔[2] چاند رات اور عید الفطر کے پہلے دن نمایاں مقامات پر فطرے کے بستے لگا کر اس نیک کام میں حصّہ لیا جاسکتا ہے، ذمہ داران سے رابطہ کر کے مقام طے کر لیں اور خوب خوب عطیات جمع کرنے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چاند رات کو قافلوں میں سفر کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! رمضان شریف کا مہینا اب کچھ دیر کا مہمان رہ گیا ہے اور عنقریب ہم سے رخصت ہونے والا ہے۔ پھر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! چاند رات کی آمد آمد ہو گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہر سال اعتکاف کی سعادت پانے والے خوش قسمت اسلامی بھائی اور دیگر عاشقانِ رسول کی ایک تعداد **اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش** کے مقدس جذبے سے سرشار ہو کر اس رات کو قافلوں میں سفر کرتی ہے۔ ویسے ہے تو یہ بڑا مشکل کام مگر یاد رکھئے نیکی کی دعوت دینا اور اس کی راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیا ہے؛ ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کیلئے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے

1 … فتاویٰ رضویہ، جلد: 16، صفحہ: 418۔
2 … فتاویٰ رضویہ، جلد: 16، صفحہ: 468۔

❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

آپ بھی چاند رات سے قافلے میں سَفَر کرنے کی نیت کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

باغ کا جھولا

حَیْدَر آباد کے ایک محلہ میں عَلاقائی دَورہ کی دعوت سے متاثر ہو کر ایک ماڈَرن (*Modern*) نوجوان مسجِد میں آگیا۔ بیان میں قافِلوں میں سفر کی ترغیب دلائی گئی تو اس نے مدنی قافلے میں سفر کرنے کیلئے نام لکھوا دیا۔ ابھی قافلے میں اُس کی روانگی میں کچھ دن باقی تھے کہ قضائے الٰہی سے اُس کا انتِقال ہو گیا۔ کسی اَہلِ خانہ نے مرحوم کو خواب میں اِس حالت میں دیکھا کہ وہ ایک ہریالے باغ میں نہایت خوش ہے اور جُھولا جھول رہا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا، یہاں کیسے آگئے؟ اس نوجوان نے جواب دیا: دعوتِ اسلامی

کے قافلے کے ساتھ آیا ہوں، اللہ پاک کا بڑا کرم ہوا ہے، میری ماں سے کہہ دینا کہ وہ میرا غم نہ کرے میں یہاں بہت سکون سے ہوں۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو
پاؤگے بخششیں قافلے میں چلو
سیکھنے سنتیں قافلے میں چلو
جنّتیں بھی ملیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآن ٹیچر موبائل اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دَور ہے۔ الحمدللہ! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **قرآن ٹیچر** (***Quran Teacher***) ❁ اس اپلی کیشن سے درسِ نظامی، فیضانِ نماز کورس اور زکوۃ کورس جیسے بہت سارے آن لائن کورسز کے لئے رجسٹریشن کروائی جاسکتی ہے ❁ سٹوڈنٹ پورٹل (***Student Portal***) میں اپنی آن لائن کلاس کی سرگرمیوں کے بارے میں باخبر رہ سکتے ہیں ❁ دعوت اسلامی کے اس پلیٹ فارم پر تقریباً 45 سے زیادہ اسلامی کورسز کروائے جاتے ہیں۔ ❁ آپ اپنی مرضی کے مطابق کسی بھی کورس کا انتخاب کرسکتے ہیں اور بغیر کسی مشکل کے آن لائن قرآن سیکھنے کیلئے داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس اپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کرکے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعْلانات

❁ **رمضان شریف** کا مبارک مہینا جاری ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی**

چینل پر روزانہ عصر اور تراویح کی نماز کے بعد مدنی مذاکرہ فرمارہے ہیں۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول ان مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو رسالہ **فیضانِ لیلۃُ القدر** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! ❁ مکتبۃُ المدینہ پیش کررہاہے..!! نمازِ عید کے فضائل ومسائل جاننے کیلئے رسالہ بنام **نماز عید کا طریقہ**، اور عید درست انداز میں گزارنے کے حوالے سے بڑاہی معلوماتی رسالہ بنام **میٹھی عید اور میٹھی باتیں**۔ آپ یہ دونوں رسائل مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **15/15 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں! خود بھی مطالعہ فرمائیں، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے صدقہ فطر دینے کے چند فضائل و آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

صدقۂ فطر کی فضیلت

اللہ پاک قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰىۙ(۱۴) (پارہ:30، الاعلیٰ:14و15)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** بیشک جس نے خود کو پاک کر لیا وہ کامیاب ہو گا۔

تفسیر خزائنُ العرفان میں ہے: اِس آیت میں تَزَکّٰی سے مُراد صدقۂ فِطر دینا ہے۔[1]

1... تفسیر خزائن العرفان، پارہ:30، الاعلیٰ، زیرِ آیت:14، صفحہ:1099۔

یعنی جو بندہ عِیْدُ الفطر کے موقع پر صدقۂ فِطر دے کر غریبوں کو عِید کی خوشیاں منانے کا موقع فراہَم کرتا ہے، اس کا دِل ستھرا ہو جاتا ہے اور وہ فلاح و کامیابی تک پہنچ جاتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ❁صدقۂ فطر ہر مسلمان آزاد مالکِ نصاب پر جس کا نصاب حاجتِ اَصلِیہ سے فارغ ہو واجب ہے۔[1] ❁**حدیث پاک میں ہے:** جو تمہارے مالدار ہیں اللہ پاک (صدقہ فطر دینے کی وجہ سے) انہیں پاک فرمادے گا اور جو تمہارے غریب ہیں تو اللہ پاک انہیں (جو صدقہ دیا گیا ہے) اس سے بھی زیادہ دے گا۔[2] ❁حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: صدقہ فطر ادا کرنے میں 3 فضلتیں ہیں: **(1):** روزے کا قبول ہونا **(2):** موت میں آسانی **(3):** عذاب قبر سے نجات۔[3] ❁اہل مدینہ صدقہ فطر اور پانی پلانے سے افضل کوئی صدقہ نہیں جانتے تھے۔[4] ❁خلیلِ ملّت حضرت علامہ مفتی محمد خلیل خان برکاتی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: صدقہ فطر دراصل **رَمضان شریف** کے روزوں کا صدقہ ہے تاکہ لغو اور بے ہودہ کاموں سے روزے کی طہارت ہو جائے اور ساتھ ہی غریبوں، ناداروں کی عید کا سامان بھی اور روزوں سے حاصل ہونے والی نعمتوں کا شکریہ بھی۔[5]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں**

---

1 ... بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 935، حصہ: 5۔
2 ... ابوداود، کتاب الزکاۃ، باب من روی نصف صاع من قمح، صفحہ: 265، حدیث: 1619۔
3 ... المبسوط للسرخسی، کتاب الزکاۃ، باب صدقۃ الفطر، جلد: 2، صفحہ: 114۔
4 ... تفسیر طبری، پارہ: 30، سورۂ اعلی، زیر آیت: 14، جلد: 12، صفحہ: 547، حدیث: 36992۔
5 ... ہمارا اسلام، حصّہ: 7، صفحہ: 87۔

اور آداب خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

علم حاصل کرو، جَہل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحْمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1) آیئے! رَحْمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوگا۔(2) پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔(3) آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔ (1)

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ (2)

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی ... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔